سوال

، پر کوئی کفارہ نہیں (41)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شیر خوار بچی کو اس کی ماں نے بستر پر لٹا دیا اور وہ خود دوسرے بچوں کے پاس جا کر بیٹھ گئی حتیٰ کہ وہ بچے سو گئے ' اس پر نیند غالب آ گئی اور یہ بھی انہی کے پاس سو گئی اور جب میں گھر آیا اور یہ بچی بیدار ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ بہت زیادہ روئی ہے کثرت سے رونے کی وجہ سے اس کی صحت بہت متاثر ہوئی او

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ھد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو بچی کی ماں پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہے کیونکہ اس نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو بچی کی موت کا سبب بنا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص397

محدث فتویٰ